# 112009 - بیوی کے لیے \" بیوی پر زیادتی یا برا سلوک کرنے کی حالت میں جس کا مستحق ہے وہ امانت پہنچ گئی \" کے الفاظ لکھے گئے

**سوال**

بیوی اور خاوند کے لیے اسٹام میں درج ذیل عبارت لکھی گئی:
" بیوی کے لیے دس ہزار روپے اور خاوند کے لیے دس ہزار روپے پہنچ گئے " یعنی دونوں کی جانب سے امانت پہنچ گئی اور یہ مبلغ تیسرے شخص کے پاس اس شرط پر رکھی گئی کہ جو بھی دوسرے پر زیادتی کریگا اور اس کی زیادتی ثابت ہو گئی تو بطور سزا اسے دس ہزار جرمانہ ہوگا اور جس پر زیادتی ہوئی ہو گی اسے دس ہزار دے دیا جائیگا، چاہے گالی نکالے یا پھر بہتان لگائے.
یعنی بیوی اور خاوند دونوں کے حق میں یہی سزا ہو گی، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ تیسرا فریق اس معاملہ کو کس طرح حل کرے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

بیوی کے ساتھ برا سلوک کرنے یا پھر اس پر زیادتی کرنے کی صورت میں بیوی کو مبلغ ادا کرنے کا التزام یا پھر دوسری صورت میں بیوی کا اپنے خاوند کو مبلغ ادا کرنے کا التزام کرنا لازم تو نہیں.

بلکہ اصلا یہ مشروع ہی نہیں ہے؛ کیونکہ سزا مقرر کرنا انسان کے ذمہ نہیں، اور پھر اگر مال کے ساتھ تعزیر جائز بھی ہو یہ حاکم اور قاضی کا کام ہے، پھر یہ عبارت لکھنی کہ امانت پہنچ گئی یہ جھوٹ ہے، کیونکہ ابھی تو دونوں میں سے کسی نے بھی اس کے پیسے وصول ہی نہیں کیے.

اس بنا پر اس سے چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہے اور اس پر کوئی اعتماد نہیں کیا جائیگا.

خاوند اور بیوی کو چاہیے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں، تا کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی کے حکم پر بھی عمل کر سکیں.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے حسن معاشرت کا حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے:

اور ان عورتوں کے ساتھ اچھے طریقہ سے بود و باش اختیار کرو النساء ( 19 ).

اور ايك مقام پر اللہ رب العزت كا فرمان ہے:

اور ان عورتوں كے ليے بھى ويسے ہى حقوق ہيں جس طرح ان عورتوں پر ہيں اچھے طريقہ كے ساتھ، اور مردوں كو ان عورتوں پر فضيلت حاصل ہے البقرة ( 228 ).

واللہ اعلم .